Epaper:-www.dailyzahir.com
Email:-roznamazahir@gmail.com
ABC CERTIFIED
★★★★★
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
چیف ایگزیکٹو شاہ زین بابر سعود
روزنامہ
Daily Zahir
ظاہر
فیصل آباد
چیف ایڈیٹر
محمد آصف نوید

جلد 6	اتوار 28 مئی 2023ء	7 ذیقعد 1444ھ 13 جیٹھ 2078 ب م	صفحات 8 قیمت 15 روپے	شمارہ 121

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا لاہور کا دورہ

ریجنل آفس لاہور، گوجرانوالا اور فیصل آباد کے علاقائی سربراہان سے ملاقات

فیصل آباد(شاہ زین نیوز ایجنسی)وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے لاہور کا دورہ کیا جس میں انہوں نے ریجنل آفس لاہور، گوجرانوالا اور فیصل آباد کے سربراہان سے ملاقات کی۔ وفاقی محتسب نے فیصلوں پر عمل درآمد ہونے میں اضافہ پر ریجنل آفس Faisalabad کی کارکردگی کو سراہا۔ ریجنل ہیڈ Syed Ghazanfar Mehdi نے وفاقی محتسب کو بتایا کہ محتسب آفس پر عوام کے اعتماد میں مزید اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے گزشتہ سال کی نسبت درخواستوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔

R.O. Abbottabad.

وفاقی محتسب اعلی کے حکم پر شنکیاری محلّہ سید آباد گفاں میں ایک سال سے زیر التوا بجلی کا پول نصب کر دیا گیا

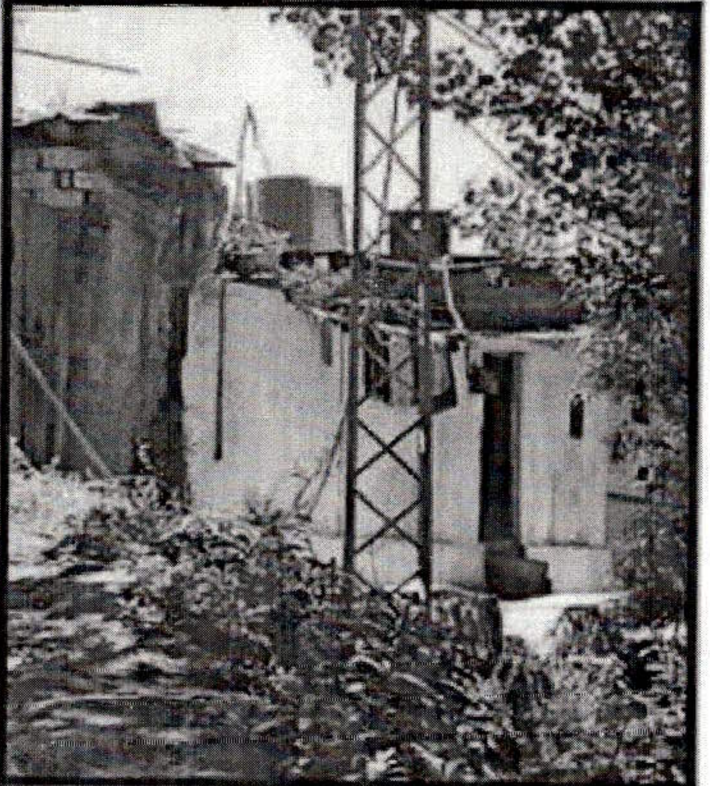

ہزارہ (ظاہر شاہ کاظمی سے بیورو چیف) وفاقی محتسب اعلی کے حکم پر شنکیاری محلہ سید آباد گفاں میں ایک سال سے زیر التوا بجلی کا پول نصب کر دیا گیا واضح رہے کہ محلہ سید آباد گفاں کے مکین سید زبیر شاہ نے وفاقی محتسب اعلی کو درخواست دے رکھی تھی کہ گورنمنٹ کی طرف سے ایک سال قبل مہیا کیا جانے والا بجلی کا پول نصب نہ ہو سکا جس پر وفاقی محتسب نے متعلقہ محکمہ کو حکم جاری کرتے ہوئے ایک ماہ کے اندر اندر نصب کرنے کا حکم صادر فرمایا تھا جس پر گزشتہ روز عملدرآمد کر دیا گیا اور اہلیان علاقہ نے وفاقی محتسب اعلی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

عوام کا ترجمان، دورِ حاضر کا معلوماتی جریدہ

Monthly RAABTA Karachi

ماہنامہ

رابطہ کراچی

جون 2023ء

خصوصی شمارہ

Rs: 150/=

وفاقی محتسب تجدیدِ عہد کا سال

محنت کش طبقہ اور اسلام

عید الفطر اور ہمارے رسم و رواج

تعلیم و تربیت۔ فکرِ اقبال کی روشنی میں

عید کارڈ بھی خواب ہوئے

حالات حاضرہ

بہتر یادداشت کے لیے چھ ذہنی مشقیں

تعلیمِ نسواں، اسلام اور جدید دنیا

صحت و تن درستی

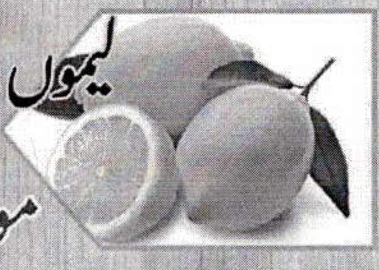

لیموں کے غیر معمولی طبی فوائد

حقیقت کہانی، زخم

موٹاپے کی وجوہات اور علاج

سیاسی صورت حال کا تجزیہ ◈ تبصرے، تنقید اور تجزیے ◈ بین الاقوامی مسائل ◈ صنعتی اور معاشی مسائل ◈ اس ماہ کی شخصیت (معاشرتی)

ضیاءالحق سرحدی پشاور

وفاقی محتسب تجدید عہد کا سال

پاکستان میں واقعی ایک ایسا ادارہ بھی موجود ہے جو عام لوگوں کے مسائل بغیر کسی خرچے کے فوری طور پر حل کر رہا ہے

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی سے ہماری بہت پرانی یادیں وابستہ ہیں اور ہمیں یہ بھی علم ہے کہ موصوف اعجاز احمد قریشی ایک شریف النفس ایماندار سینئر بیوروکریٹس رہ چکے ہیں جبکہ بحیثیت چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا اور چیف سیکرٹری سندھ اور دیگر بڑی اہم پوسٹوں پر اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ جہاں بھی رہے ان کی کارکردگی قابل رشک رہی پچھلے دنوں انہوں نے وفاقی محتسب ادارے کی 2022ء سال کی سالانہ رپورٹ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی کو پیش کی وفاقی محتسب کے میڈیا ایڈوائزر برادرم ڈاکٹر انعام الحق جاوید نے اپنے ادارے کی سالانہ رپورٹ بھجوائی۔ 182 صفحات پر مشتمل اس دستاویز کو پڑھ کر جی خوش ہوگیا کہ پاکستان میں واقعی ایک ایسا ادارہ بھی موجود ہے جو عام لوگوں کے مسائل بغیر کسی خرچے کے فوری طور پر حل کر رہا ہے جیسا کہ ''وفاقی محتسب سکرٹریٹ''۔

وفاقی محتسب نے وفاقی حکومت کے ایک ریٹائرڈ افسر کو 9 سال بعد پنشن کی رقم کے 95 لاکھ روپے ادا کروائے۔ محکمہ ڈاک کے معذور ملازم کی ریٹائرمنٹ کے بعد اس کے بیٹے کو 30 دن کے اندر ملازمت دینے کا حکم دیا گیا، کوئٹہ میں سوراب ہوشاب روڈ N-85 کے متاثرین کو این ایچ اے سے ساڑھے پانچ کروڑ سے زیادہ رقم بطور معاوضہ دلوائی گئی۔ بہاولپور کی نواحی بستی جام نظام الدین آہنہ کے مکینوں کی درخواست پر پورے گاؤں کی بجلی بحال کرائی گئی۔ سعودی عرب اور لیبیا کی جیلوں میں قید پاکستانیوں کو رہائی دلوا کر پاکستان پہنچوایا گیا۔ خاتون کی شکایت پر اے ٹی ایم سے چوری شدہ رقم اس کے اکاؤنٹ میں منتقل کرائی گئی۔ ایک مکین کے ساڑھے تین لاکھ روپے کے بجلی کے ناجائز بل کو درست کرا کے نیا بل جاری کرایا گیا اور برطانیہ میں مقیم پاکستانی کی شکایت پر نیب کے ذریعے اس کے پلاٹ کی قیمت واپس دلوانے کا بندوبست کیا گیا۔ سال رواں کی پہلی سہ ماہی میں اس نوعیت کے سینکڑوں کیسز میں شکایت کنندگان کو ریلیف فراہم کرنے والے ادارے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کا امتیاز یہ ہے کہ یہاں وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی، کاہلی اور بے توجہی کے باعث ایک عام آدمی سے ہونے والی ناانصافی اور زیادتیوں کا ازالہ صرف 60 دنوں میں کر دیا جاتا ہے۔ یہاں نہ کوئی فیس ہے اور نہ ہی وکیل کی ضرورت۔ شکایت کنندہ سادہ کاغذ پر درخواست لکھ کر بذریعہ ڈاک، آن لائن یا موبائل ایپ ارسال کرسکتا ہے اور خود بھی آ کر جمع کرا سکتا ہے۔ شکایت موصول ہوتے ہی اس پر عملدرآمد شروع ہو جاتا ہے اور 24 گھنٹوں میں سائل کو اس کے موبائل پر اطلاع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اس پر باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہو جاتا ہے۔

واضح رہے کہ آج سے 40 سال قبل 24 جنوری 1983ء کو وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کا قیام عمل میں آیا تھا اور اب سال 2023 کو تجدید عہد کا سال قرار دیتے ہوئے یہ ادارہ پرعزم ہے کہ عوام الناس کی شکایات کے ازالے کے لئے جو اہداف مقرر کئے گئے تھے ان کی روشنی میں آئندہ بھی گڈ گورننس، قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے بھرپور کردار ادا کیا جاتا رہے گا۔ اس ادارے کے حوالے سے جہاں یہ بات باعث اطمینان ہے کہ گزشتہ 40 برسوں میں 19 لاکھ سے زائد سائلین کی شکایات کا ازالہ کیا گیا وہیں یہ امر بھی خوش آئند ہے کہ پچھلے سال یعنی 2022ء میں 770,157 شکایات کے فیصلے کر کے سائلین کو ریلیف فراہم کیا گیا جو کہ سال 2021ء کے مقابلے میں 48 فیصد زیادہ ہے جب کہ 90 لاکھ سے زائد بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے لئے الگ سے قائم کئے گئے شکایات کمشنر سیل برائے اوورسیز پاکستانیز کے ذریعے اوورسیز پاکستانیوں کی 423,137 شکایات کا ازالہ کیا گیا جو کہ سال 2021ء کے مقابلے میں 133 فیصد زیادہ ہیں۔

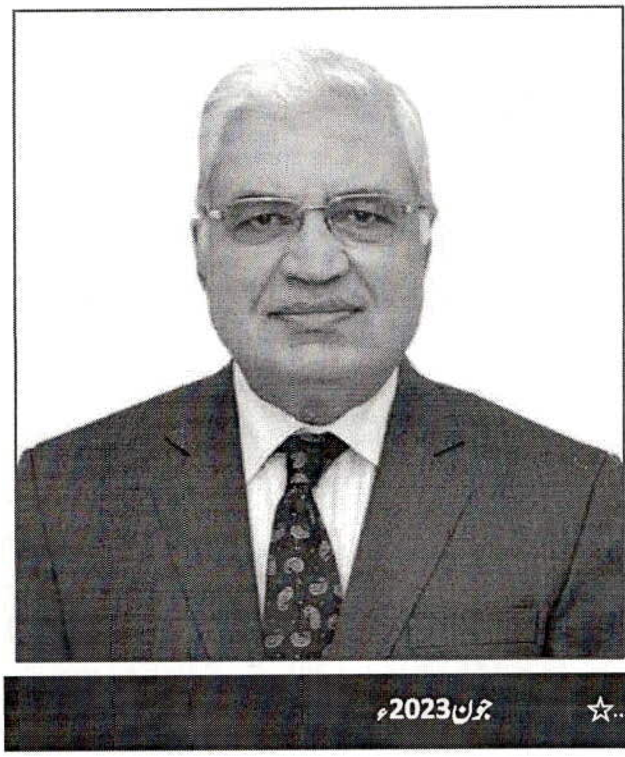

اسی طرح موجودہ سال 2023 کی پہلی سہ ماہی میں وفاقی محتسب کو 197,47 شکایات موصول ہوئیں جو پچھلے سال کی پہلی سہ ماہی سے 43 فیصد زیادہ ہیں جب کہ شکایات کمشنر سیل برائے اوورسیز پاکستانیز میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی 021,45 شکایات موصول ہوئیں جو پچھلے سال کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں 102 فیصد زیادہ ہیں۔ شکایات میں یہ اضافہ ایک طرف تو شفافیت

اور میرٹ کی پاسداری کے باعث وفاقی محتسب پر لوگوں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کا مظہر ہے اور دوسری طرف اس میں وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کے نئے ویژن، نئے اقدامات اور نئی پالیسیوں کا بھی بہت زیادہ عمل دخل ہے مثلاً سینئر ایڈوائزروں کی ٹیموں کے ذریعہ مختلف پبلک سروس اداروں کے اچانک معائنے اور وہاں پر موجود لوگوں کے مسائل کے حل کے لئے موقع پر ہی احکامات کا اجرا اور دور دراز کے کم ترقی یافتہ علاقوں میں کھلی کچہریوں کا انعقاد، جہاں وفاقی محتسب کے سینئر افسران خود جا کر شکایات سنتے ہیں اور وہیں پر فیصلہ کر کے متعلقہ محکموں کے نمائندگان سے اس پر عملدرآمد کراتے ہیں۔ اسی طرح OCR پروگرام کے تحت ملک بھر میں پھیلے ہوئے وفاقی محتسب کے 17 علاقائی دفاتر کے افسران مختلف چھوٹے شہروں اور تحصیلوں کی سطح پر جا کر لوگوں کو ان کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کر رہے ہیں۔

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی شروع سے یہ کوشش رہی ہے کہ پسماندہ علاقوں کے غریب عوام کی شکایات کے ازالے پر خصوصی توجہ دی جائے چنانچہ اس سلسلے میں انہوں نے حال ہی میں صدہ (ضلع کرم اور وانا) جنوبی وزیرستان) میں دو نئے ذیلی دفاتر بھی کھولے ہیں تاکہ شکایات کنندگان کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کیا جا سکے جس سے انہیں آمدورفت کے اخراجات اور وقت کی بچت ہوگی۔ مزید برآں کیسوں کی سماعت کی تاریخوں پر بھی شکایت کنندگان کو یہ سہولت حاصل ہے کہ وہ ویڈیو کال کے ذریعہ اس میں شرکت کر کے اپنا موقف بیان کر سکتے ہیں۔ اسی طرح کچھ عرصہ قبل IRD کے تحت ''باہمی تنازعات کے غیر رسمی حل'' کا پروگرام بھی شروع کیا گیا ہے جس میں باہمی رضامندی سے مصالحتی انداز میں لوگوں کے مسائل حل کئے جا رہے ہیں۔ یہ اور اس نوعیت کے دیگر پروگراموں کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی خصوصی ہدایات کے زیر اثر ادارے کے افسران اور عملے کے عوام دوست رویے کے باعث بھی مختلف سرکاری محکموں کے ستائے ہوئے لوگ وفاقی محتسب کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ وفاقی محتسب کا دائرہ اختیار وفاقی سرکاری اداروں سے متعلق صرف شکایات کے ازالے تک محدود نہیں بلکہ وہ ماہرین کے ذریعہ یہ تحقیق بھی کرتا ہے کہ مختلف وفاقی محکموں سے لوگوں کو جو شکایات پیدا ہوتی ہیں اس کی بنیادی وجوہ کیا ہیں؟

اس ضمن میں مختلف اداروں کے نظام کا جائزہ لیا گیا اور نامور شخصیات پر مشتمل کمیٹیوں کے ذریعہ 28 اسٹڈی رپورٹس تیار کروائی گئیں جن میں پیش کی گئی سفارشات پر عملدرآمد کے باعث ان محکموں کے سسٹم میں تبدیلیاں لائی گئیں جس سے بے شمار لوگوں کو فائدہ پہنچا۔ مثلاً پہلے لوگوں کو پنشن لینے کے لئے نیشنل بینک کے سامنے گھنٹوں لائنوں میں کھڑا ہونا پڑتا تھا اب ایک خودکار نظام کے ذریعے گھر بیٹھے پنشن ان کے بینک اکاؤنٹس میں جمع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح پہلے نیشنل سیونگز سنٹرز سے منافع کی رقم نکلوانے کے لئے بہت زیادہ وقت ضائع ہوتا تھا اب یہ منافع صارفین کے اکاؤنٹ میں چلا جاتا ہے اور وہ جب چاہیں، اسے اپنی چیک بک کے ذریعہ نکلوا سکتے ہیں۔ بچوں کے حقوق کے تحفظ اور سائبر کرائمز کی رپورٹ پر بھی قانون سازی کا عمل جاری ہے۔ جیل اصلاحات کے حوالے سے تیار کردہ رپورٹ کے بھی خاطر خواہ نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور اس سلسلے میں وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی خود چاروں صوبوں میں جا کر چیف سیکرٹریز، آئی جی جیل خانہ جات اور دیگر متعلقہ اداروں کے سربراہوں سے میٹنگز کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ شکایات کے جلد از جلد حل کو یقینی بنانے کے لئے وفاقی محتسب کی ہدایات کی روشنی میں بیشتر وفاقی اداروں نے اپنے ہاں شکایات سیل قائم کر رکھے ہیں اور اگر ادارہ جاتی سطح پر کوئی شکایت 30 دن میں حل نہ ہو تو وہ ایک خودکار نظام کے تحت وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم پر منتقل ہو جاتی ہے اور پھر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں اس پر کارروائی شروع کر دی جاتی ہے۔ ای او بی آئی کی طرف سے غریب مزدوروں کو پنشن کی عدم ادائیگی، ڈینگی کی وبا کے دوران حفاظتی اقدامات اور ادویات کی فراہمی، ٹریفک کے مسائل اور مفاد عامہ کے دیگر معاملات کے سلسلے میں ازخود نوٹس (Suo Moto Notice) لینے کے علاوہ گزشتہ برس وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی خصوصی ہدایت پر تمام علاقائی دفاتر کے سینئر افسران نے بلوچستان، ملتان، بہاولپور، ڈی آئی خان اور دیگر علاقوں میں موقع پر جا کر سیلاب متاثرین کی امدادی کارروائیوں میں شرکت کی اور مقامی انتظامیہ کے تعاون سے 1335 اسکولوں میں ریلیف کیمپ قائم کر کے 97910 سیلاب متاثرین کو بنیادی سہولیات فراہم کی گئیں۔ بجلی کے نظام کو درست کروایا گیا، نئے ٹرانسفارمر لگوائے گئے اور بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے بے سہارا لوگوں کو پیسے دلوانے کے ساتھ ساتھ ان کی دیگر مشکلات حل کرنے میں مدد کی۔ اسی طرح یوٹیلٹی اسٹورز پر اشیائے خورد و نوش کی کمی اور قیمتوں کی زیادتی کا معاملہ سامنے آنے پر وفاقی محتسب کے تمام دفاتر کے افسران کی انسپیکشن ٹیموں نے ملک بھر کے یوٹیلٹی اسٹورز کے دورے کئے اور خریداروں کے لئے بنیادی ضروریات کی چیزوں کی طے شدہ قیمتوں پر فراہمی کو یقینی بنایا۔ انصاف کی فراہمی ہر معاشرے اور ملک کی بنیادی ضرورت ہوتی ہے۔ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کی طرف سے مفت انصاف کی فراہمی میں کامیابی دراصل ملک میں گڈ گورننس، قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق کی حفاظت کی ضامن ہے اور اسی لئے صدر پاکستان اس ادارے کو Island of Excellance قرار دے چکے ہیں۔

☆☆

ziaulhaqsarhadi@gmail.com